بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ

اہل جنّت اور اہل دوزخ

	اہل جنّت	اہل دوزخ
سکونت	لیکن جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے ہیں ان کے لیے (جنت کے) بالاخانے ہیں (اور) جن کے اوپر اوربالاخانے ہیں جو بنے بنائے تیار ہیں ان کے نیچے نہریں چل رہی ہیں یہ اللہ نے وعدہ کیا ہے اور اللہ وعدہ خلافی نہیں کرتا۔ (الزُّمَر 20)	بلاشبہ منافقین دوزخ کے سب سے نیچے کے طبقہ میں جائیں گے اور تو ہرگزان کا کوئی مددگار نہ پاوے گا۔ (النِّسَاء 145)
غذا	اور میوے جن کو وہ پسند کریں گے ۔ اور پرندوں کا گوشت جو ان کو مرغوب ہوگا ۔ (الواقِعَة 20،21)	انکو بجز ایک خار دار جھاڑ کے اور کوئی کھانا نصیب نہ ہوگا۔ جو نہ (تو کھانے والوں کو) فربہ کرے گا اورنہ (ان کی) بھوک دفع کرے گا۔ (الغَاشِيَة 6،7)
مشروب	(اور) جو نیک (لوگ) ہیں وہ ایسے جام سے شراب یعنی (شرابیں) پیوینگےجس میں کافور کی آمیزش ہوگی ایسے چشمے سے جس سے خدا کے خاص بندے پئیں گے (اور) جس کو وہ (خاص بندے جہاں چاہیں گے) بہاکر لیجائینگے ۔ (ٱلدَّهۡر / الإنسَان 5،6)	اس کے آگے دوزخ ہے اور اس کو (دوزخ میں) ایسا پانی پینے کو دیا جائے گا جو کہ پیپ لہو (کے مشابہ) ہوگا . جس کو گھونٹ گھونٹ کر کے پیوے گا اور گلے سے آسانی کے ساتھ اتارنے کی صورت نہ ہوگی اور ہر (چہار) طرف سے اس پر (سامان) موت کی آمد ہو گی اوروہ کسی طرح مرے گا نہیں اس کو اور سخت عذاب کا سامنا ہوگا۔ (إبراهيم 16،17) اور اگر (پیاس سے) فریاد کریں گے تو ایسے پانی سے ان کی فریاد رسی کی جاوے گی جو تیل کی تلچھٹ کی طرح ہوگا مونہوں کو بھون ڈالے گا کیا ہی برا پانی ہوگا اور دوزخ (بھی) کیا ہی بری جگہ ہوگی۔ (الكهف 29)
لباس	ان جنتیوں پر باریک ریشم کے کپڑے ہونگے سبز اوردبیز ریشم کے کپڑے بھی (کیونکہ ہرلباس میں جدا لطف ہے) اور ان کو چاندی کے کنگن پہنائے جائینگے. اور ان کا رب ان کوپاکیزہ شراب پینے کو دے گا . (الإنسَان 21) (اور) ان کو وہاں سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے اور پوشاک ان کی وہاں ریشم ہو گی۔ (الحَجّ 23)	اور تو مجرموں (یعنی کافروں کو) زنجیروں میں جکڑے ہوئے دیکھے گا۔ (اور) ان کے کرتے قطران کے ہوں گے اورآگ ان کے چہروں پر لپٹی ہوگی۔ (إبراهيم 49،50) جو لوگ کافر تھے ان کے (پہننے کے) لیے (قیامت میں) آگ کے کپڑے قطع کیے جاوینگے (اور) ان کے سر کے اوپر سے تیز گرم پانی چھوڑا جاوےگا۔ (الحَجّ 19)
مناظر	بہت سے چہرے اس روز (ایمان کی وجہ سے) روشن اور مسرت سے خنداں شاداں ہوں گے۔ (عَبَسَ 38،39) بہت سے چہرے اس روز بارونق (اور) اپنے (نیک) کاموں کی بدولت خوش ہوں گے۔ (الغَاشِيَة 8) بہت سے چہرے تو اس روز بارونق ہونگے (اور) اپنے پر وردگار کی طرف دیکھتے ہونگے (القِيَامَة 22،23)	اور اس روز (کفر کی وجہ) سے ظلمت ہوگی (اور) ان پر (غم کی) کدورت چھائی (ظلمت کے ساتھ)۔ ہوگی۔ (عَبَسَ 40،41) اور آپ قیامت کے روز ان لوگوں کے چہرے سیاہ دیکھیں گے جنھوں نے خدا پر جھوٹ بولا تھا۔(الزُّمَر 60) ان کے چہروں کو (اس جہنم کی) آگ جھلستی ہو گی اور اس (جہنم) میں ان کے منہ بگڑے ہوں گے۔ (المؤمنون 104)

	اہل جنّت	اہل دوزخ
استراحت (آرام)	وہ لوگ تکیہ لگائے ایسے فرشوں پر بیٹھے ہونگے جن کے استر دبیز ریشم کے ہوں گے۔اور ان دونوں (باغوں) کا پھل بہت نزدیک ہوگا۔ (الرَّحمٰن 54) وہ لوگ سونے کے تاروں سے بنے ہوئے تختوں پر تکیہ لگائے آمنے سامنے بیٹھے ہونگے ۔ (الواقِعَة 15، 16)	ان کے لیے آتشِ دوزخ کا بچھونا ہوگا اور ان کے اوپر (اسی کا) اوڑھنا ہوگا اور ہم ایسے ظالموں کو ایسی ہی سزا دیتے ہیں۔ (الأعرَاف 41) ان کے لیے ان کے اوپر سے بھی آگ کے محیط شعلے ہوں گے اور ان کے نیچے سے بھی آگ کے محیط شعلے ہوں گے یہ وہی (عذاب) ہے جس سے اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے اے میرے بندو مجھ سے (یعنی میرے عذاب سے) ڈرو۔ (الزُّمَر16)
استقبالیہ	اور جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے تھے وہ گروہ گروہ ہو کر جنت کی طرف روانہ کیے جاویں گے یہاں تک کہ جب اس (جنت) کے پاس پہنچیں گے اوراس کے دروازے (پہلے سے) کھلے ہوئے ہوں گے (تاکہ ذرا بھی دیر نہ لگے) اور وہاں محافظ (فرشتے) ان سے کہیں گے کہ السلام علیکم تم مزے میں رہو سو اس (جنت) میں ہمیشہ رہنے کے لیے داخل ہوجاؤ۔(الزُّمَر73) اور فرشتے ان کے پاس ہر (سمت کے) دروازے سے آتے ہوں گے۔ (اور یہ کہتے ہوں گے) تم صحیح سلامت رہو گے بدولت اس کے کہ تم (دینِ حق پر) مضبوط رہے تھے سو اس جہان میں تمہارا انجام بہت اچھا ہے۔ (الرّعد 23،24)	مجرم لوگ اپنے حلیہ سے (کہ سیاہی چہرہ ونیلگوں چشم ہے) پہچانے جاوینگے سو (ان کے) سرکے بال اور پاؤں پکڑ لئے جاویں گے۔ (الرَّحمٰن 41) ایسے شخص کے لئے فرشتوں کو حکم ہوگا کہ (اس) شخص کو پکڑ لو اور اس کے طوق پہنادو پھر دوزخ میں اس کو داخل کرو۔ (الحَاقَّة 30،31)
خوشي و رنج	وہ خوش ہیں اس چیز سے جو ان کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے عطا فرمائی اور جو لوگ ان کے پاس نہیں پہنچے ان سے پیچھے رہ گئے ہیں ان کی بھی اس حالت پر وہ خوش ہوتے ہیں کہ ان پر بھی کسی طرح کا خوف واقع ہونے والا نہیں اور نہ وہ مغموم ہونگے۔ (آل عِمرَان 170)	بے شک خسارے میں پڑے وہ لوگ جنہوں نے اللہ سے ملنے کی تکذیب کی یہاں تک کہ جب وہ معین وقت ان پر دفعتہً آپہنچے گا کہنے لگیں گے کہ ہائے افسوس ہماری کوتاہی پر جو اس کے بارہ میں ہوئی اور (حالت ان کی یہ ہوگی کہ) وہ اپنے بار اپنی کمر پر لادےہونگے خوب سن لو کہ بُری ہوگی وہ چیز جس کو لادیں گے۔ (الأنعَام 31)
لافاني زندگي	اس جنت میں سلامتی کے ساتھ داخل ہوجاؤ یہ دن ہمیشہ رہنے کا ۔ (قٓ 34)	پھر (ان سے) کہا جاوے گا (یعنی وہ فرشتے کہیں گے) کہ جہنم کے دروازوں میں داخل ہو (اور) ہمیشہ اس میں رہا کرو غرض (خدا کے احکام سے) تکبر کرنے والوں کا برا ٹھکانا ہے۔ (الزُّمَر72)
حساب كتاب اور آخرت	جن لوگوں نے اپنے رب کا کہنا مان لیا ان کے واسطے اچھا بدلہ ہے۔ (الرّعد 18) جو نیک کام کرتا ہے خواہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ مومن ہو ایسے لوگ جنت میں جاویں گے(اور) وہاں بے حساب ان کو رزق ملے گا۔ (المؤمن / غَافر 40) اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائیں گے کہ یہ وہ دن ہے کہ جو لوگ سچّے تھے ان کا سچا ہونا ان کے کام آوے گا ان کو باغ ملیں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہونگی جن میں وہ ہمیشہ ہمیشہ کو رہیں گے اللہ تعالیٰ اُن سے راضی اور خوش اور یہ اللہ تعالیٰ سے راضی اور خوش ہیں اور یہ بڑی بھاری کامیابی ہے۔ (المَائدة 119)	جن لوگوں نے اس کا کہنا نہ مانا ان کے پاس اگر تمام دنیا بھر کی چیزیں (موجود ہوں) اور (بلکہ) اس کے ساتھ اسی کے برابر اور بھی ہو تو وہ سب اپنی رہائی کے لیے دے ڈالیں ان لوگوں کا سخت حساب ہوگا اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بُرا قرار گاہ ہے۔ (الرّعد 18) بےبیشک جو شخص اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک قرار دے گا سو اس پر اللہ تعالیٰ جنت کو حرام کردے گا،اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ (المَائدة 72) جو کام انہوں نے آگے کے لیے کیا ہے وہ بےشک بُرا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان پر نا خوش ہوااور یہ لوگ عذاب میں دائم رہیں گے۔ (المَائدة 80)